25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 5 دسمبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

بروز منگل 23 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال

محکمہ انہار کا چھ زونوں میں پانی کی تقسیم کے فارمولا سے متعلقہ تفصیلات

*6253: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ انہار کے چھ زونوں اور ایل بی ڈی سی (آئی پی) میں نہر کے پانی کی تقسیم کس فارمولے کے تحت ہوتی ہے، یہ فارمولا کون سی کمیٹی طے کرتی ہے اور اس کمیٹی میں کون کون سے افسران و دیگر ممبران ہوتے ہیں، کیا کسانوں کا بھی کوئی نمائندہ ہوتا ہے، کیا پانی کی اس تقسیم کا فارمولا مستقل طے ہے یا یہ تبدیل ہوتا رہتا ہے، مالی سال 15-2014 میں پانی کی تقسیم ان زونوں میں کس طرح سے کی جارہی ہے؟

(ب) محکمہ انہار کے ان زونوں میں کاشت ہونے والا رقبہ کتنا ہے اور کتنا رقبہ اس وقت کاشت نہیں ہو رہا اور کس وجہ سے کاشت نہیں ہو رہا؟

(ج) جو کثیر رقبہ ان زونوں میں پانی کی کمی کی وجہ سے کاشت نہیں ہو رہا اسے پانی مہیا کرنے کے لئے محکمہ نے کیا ہوم ورک کر رکھا ہے، اس کی تفصیل ایوان میں بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پنجاب کے محکمہ انہار کے چھ زون اور ایل، بی، ڈی، سی (آئی پی) ہیں پانی کی تقسیم واٹر اکارڈ 1991 میں دی گئی ایلوکیشن کے مطابق کی جاتی ہے۔ یہ ایلوکیشن اور تقسیم کا فارمولا کونسل آف کامن انٹرسٹ سے منظور شُدہ ہے تاہم واٹر اکارڈ میں گنجائش رکھی گئی ہے تاکہ اس فارمولے کو پانی کی دستیابی اور ہر نہر میں پانی کی طلب کے مطابق عمل میں لایا جائے۔

محکمہ انہار اس فارمولے کے تحت ہر فصل یعنی، خریف اور ربیع کے لیے ارسا سے مختص شُدہ حصے کے مطابق ہر نہر کے چلانے کا پروگرام مرتب کرتا ہے۔ یہ پروگرام محکمہ کے چھ زونوں کے چیف انجینئر صاحبان اور محکمہ زراعت کو بھیج دیا جاتا ہے تاکہ اس پروگرام میں اگر کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو وہ ڈائریکٹر ریگولیشن کو بھیج دیا جائے تاکہ اس پروگرام میں مناسب تبدیلی کی جاسکے۔ دوران فصل موسمی حالات کی وجہ سے اگر کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو پنجاب کے مختص شُدہ حصے میں رہتے ہوئے وہ تبدیلی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سال15۔2014 میں پانی کی تقسیم ان زونوں میں جس فارمولے کے تحت عمل میں لائی گئی ہے اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ انہار کے ریکارڈ کے مطابق پنجاب کی نہروں کا کل قابل کاشت رقبہ تقریباً 24.0 ملین ایکڑ ہے جس میں سے تقریباً 21.0 ملین ایکڑ رقبہ کاشت ہوتا ہے۔ کم رقبہ کاشت ہونے کی وجہ پانی کی کم دستیابی ہے۔

(ج) کاشت نہ ہونے والے رقبے کے لیے مزید پانی کی ضرورت نئے ڈیم بنانے سے پوری ہو سکتی ہے۔ نئے ڈیم بنانا وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جس کے لئے پنجاب حکومت وفاقی حکومت کو پرزور سفارش کرتی رہتی ہے کہ نئے ڈیم بنائے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2015)

بروز منگل 23 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں ریجن وائز نہری رقبہ کی تفصیلات

*6667: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نہر کے ریکارڈ میں ریجن وائز کتنا رقبہ ہے، ریجن وائز کل رقبہ میں کتنا قابل کاشت ہے، ریجن وائز اس رقبہ کے لئے کتنا نہری پانی فراہم کیا جاتا ہے اور ریجن وائز یہ فی ایکڑ کتنا بنتا ہے؟

(ب) پنجاب میں سیلابی پانی کو سٹور کرنے کیلئے کتنے منصوبہ جات پر عملی کام ہو رہا ہے اور کتنے منصوبہ جات کی فزیبلٹی بنائی جا رہی ہے اور یہ کب تک بنے گی، جو منصوبہ جات عملی طور پر زیر تعمیر ہیں ان کی فی منصوبہ لاگت کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ انہار پنجاب کے چھ زون اور ایل بی ڈی سی آئی پی ہیں اُن کے حوالے سے مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	اریگیشن زون	کل رقبہ (ایکڑ)	کاشت رقبہ (ایکڑ)	کل پانی (کیوسک)	فی ایکڑ پانی (کیوسک)	فی ہزار ایکڑ پانی (کیوسک)	سسٹم
1	لاہور زون	3423199	3121220	15493	0.00332-0.00273 0.0055-0.00285 0.0075	3.32-2.73 5.50-2.85 7.50	سالانہ ششماہی فلڈ چینل
2	فیصل آباد زون	3657734	3035217	12009.44	0.00284-0.00152 0.00515	2.84-1.52 5.15	سالانہ ششماہی
3	ملتان زون	3499576	3242297	18412	0.0036-0.003 0.0055-0.0048	3.60-3.00 5.50-4.80	سالانہ ششماہی
4	ڈی جی خان زون	2321832	2146508	19992	0.00770-0.0048 0.00857-0.00636	7.70-4.80 8.57-6.36	سالانہ ششماہی
5	بہاولپور زون	4659959	4108760	19615	0.00425-0.0036 0.011-0.0055 0.00425	4.25-3.60 11.0-5.50 4.25	سالانہ ششماہی فلڈ چینل
6	سرگودھا زون	4565671	3993135	16300	0.00318-0.00152 0.00568-0.00325	3.18-1.52 5.68-3.25	سالانہ ششماہی
7	ایل بی ڈی سی آئی پی	1976252	1738906	8841	0.00450-0.00300	4.50-3.00	سالانہ

مزید ڈویژن وائز مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب میں سیلابی پانی کو سٹور کرنے کے لیے 9 منصوبہ جات پر عملی کام ہو رہا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈیم کا نام	تخمینہ لاگت (ملین روپے)	ضلع
1۔	قبلہ بانڈی ڈیم	324.896	اٹک
2۔	پنڈوری ڈیم	655.020	جہلم
3۔	ارڑ مغلاں ڈیم	829.375	چکوال
4۔	سوڑا ڈیم	915.075	اٹک
5۔	مہوٹا ڈیم	1787.416	راولپنڈی

6۔	ٹمن ڈیم	1542.014	چکوال
7۔	چاہان ڈیم	1567.429	راولپنڈی
8۔	مجاہد ڈیم	685.654	راولپنڈی
9۔	موہرہ شیرا ڈیم	688.705	جہلم

6 منصوبہ جات ایسے ہیں جن کی فزیبلٹی سٹڈی بنائی جارہی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈیم کا نام	ضلع	تاریخ برائے تکمیل فزیبلٹی سٹڈی
1۔	ڈھوڈچہ ڈیم	راولپنڈی	فزیبلٹی سٹڈی مکمل ہو چکی ہے
2۔	ٹھٹہ ڈیم	راولپنڈی	30.06.2016
3۔	قطب بندی ڈیم	اٹک	30.06.2016
4۔	وڈور ڈیم	ڈیرہ غازی خان	30.06.2016
5۔	میٹھاون ڈیم	ڈیرہ غازی خان	30.06.2016
6۔	چھاچھڑ ڈیم	راجن پور	30.06.2016

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: جھنگ برانچ کی راجباہ کلر کے موگہ جات کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*7120: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ برانچ کی راجباہ کلر سے پی پی 86 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دیہات چک نمبر 311 ج ب، 310 ج ب و دیگر چکوک کی زمینیں سیراب ہوتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس راجباہ سے نکلنے والے اکثر موگہ جات ٹوٹے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے مذکورہ بالا دیہات کی زمینوں کو آبپاشی کے لئے پانی دستیاب نہیں ہوتا، کاشتکار انتہائی قابل رحم حالت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دیہات کے کاشتکاروں کی بار بار گزارشات کے باوجود محکمہ نے ان کی کوئی شنوائی نہیں کی اور ان دیہات تک پہنچانے کے لئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے ہیں جو بارآور بھی ہوئے ہوں؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ راجباہ کلر، جھنگ برانچ کی بُرجی نمبر R/138646 سے نکلتا ہے اس کا ڈیزائن ڈسچارج 31.90 کیوسک ہے اس کی ٹیل بُرجی نمبر 34534 پر واقع ہے۔ اس میں کل موگہ جات کی تعداد 20 ہے۔ کلر راجباہ کے موگہ نمبران R/28070، L,5335R/، R,8280 وقتاً فوقتاً توڑے گئے ہیں۔ ان موگہ جات کے حصہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی ہے اور ٹوٹے ہوئے موگہ جات کو مرمت کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس وقت کلر راجباہ کا کوئی موگہ ٹوٹا ہوا نہ ہے۔ یہ نہر 2014 سے فارمر آگنائزیشن کی زیر نگرانی ہے۔ جھنگ برانچ سے بمطابق منظور شدہ وارہ بندی، اس نہر کو پورا پانی مہیا کیا جاتا ہے اور اسکی ٹیل بھی بمطابق منظور شدہ وارہ بندی، اپنے منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق چل رہی ہے۔ (راجباہ کلر کی ہیڈ اور ٹیل گیج کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ پانی چوری کی شکایت پر فوری کارروائی کی جاتی ہے اور اس راجباہ کی ٹیل پر حق کے مطابق پورا پانی مہیا کیا جاتا ہے اور جو موگہ جات ٹوٹتے ہیں عملہ فیلڈ کی مدد سے ان کو فوری طور پر مرمت کروایا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 دسمبر 2015)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کلر راجباہ سے پانی چوری اور موگہ جات توڑنے سے متعلقہ تفصیلات

*7121: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ انہار کی جانب سے جھنگ برانچ کلر راجباہ پر موگے توڑنے اور پانی چوری کے سال 2013، 2014 اور 2015 کے دوران پانی چوری کے کتنے کیس پکڑے اور کتنی ایف آئی آر درج کروائی گئیں اور ان پر کیا کارروائی ہوئی؟

(ب) جھنگ برانچ کلر راجباہ پر کتنے افراد کے خلاف ایک سے زائد مرتبہ پانی چوری اور موگہ جات توڑنے کے مقدمات درج ہوئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج)مذکورہ بالا عرصہ میں کتنے افراد پر کتنا تاوان عائد کیا گیا اور تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی اور یہ کہاں خرچ کی گئی؟

(د)ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مذکورہ بالا عرصہ کے دوران محکمہ کے کتنے ملازم پانی چوری کرنے اور موگہ جات توڑنے کے جرم یا معاونت میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)

2013 میں کل پانی چوری کے 54 وقوعہ جات رپورٹ ہوئے۔

2014 میں پانی چوری کے 15 وقوعہ جات رپورٹ ہوئے۔

2015 میں پانی چوری کے 36 وقوعہ جات رپورٹ ہوئے۔

2013 میں 54 روبکار برائے اندراج پرچہ پولیس بھجوادی گئیں جو کہ محکمہ پولیس کے پاس زیر کارروائی ہیں چونکہ 2014 سے یہ نہر F.O کے زیر نگرانی ہے تاہم محکمہ انہار نے از خود کارروائی کرکے 15-2014 میں 51 وقوعہ جات رپورٹ کیے ان تمام کیسز پر روبکار برائے اندراج پرچہ پولیس متعلقہ تھانہ کو بھجوادی گئی ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) لیکن کوئی ایف آئی آر درج نہ کی گئی ہے۔ اس ضمن میں متعلقہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کو چٹھی بھی ارسال کی گئی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) 8 حصہ داران کے خلاف ایک سے زائد مرتبہ پانی چوری کرنے کے الزام میں روبکار پرچہ پولیس متعلقہ تھانہ کو بھجوائی گئی ہیں جو کہ پولیس کے پاس زیر کارروائی ہیں۔ ان افراد کے نام یہ ہیں۔

1۔ نصیر احمد ولد غلام نبی سکنہ چک نمبر 306/JB

2۔ مدثر عظیم ولد محمد عظیم سکنہ چک نمبر 306/JB

3۔ محمد صادق ولد محمد خان سکنہ چک نمبر 306/JB

4۔ محمد اکرام ولد خوشی محمد سکنہ چک نمبر JB/306

5۔ غلام عباس ولد نذیر احمد سکنہ چک نمبر JB/306

6۔ محمد سلیم ولد محمد خان سکنہ چک نمبر JB/306

7۔ محمد احسان ولد محمد اعظم سکنہ چک نمبر JB/309

8۔ عبدالرحمان ولد نذیر احمد سکنہ چک نمبر JB/309

(ج) پانی چوری کی مد میں 1347 افراد کو تاوان عائد کیا گیا ہے۔

2013 میں 1137740 روپے۔

2014 میں 684694 روپے۔

2015 میں 726962 روپے۔

کل تاوان 2549396 روپے عائد کیا گیا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اور تاوان کی وصولی کا عمل جاری ہے۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تمام نہریں پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت فارمر آرگنائزیشن (F.O) کی زیر نگرانی ہیں اور وہی اس کی نظم و نسق اور دیکھ بھال کے ذمہ دار ہیں۔ محکمہ انہار کا کوئی عملہ پانی چوری کرنے میں ملوث نہ ہے اور شکایت ملنے پر محکمہ انہار ہر ضروری کارروائی کرتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2016)</u>

گوجرانوالہ ڈویژن میں سیلاب اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے فنڈز اور حفاظتی اقدامات

*7516: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں بہنے والے دریا، نہریں اور نالہ جات ہر سال سیلاب کے دنوں میں بے قابو ہو جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیلابی پانی ہر سال لوگوں کے جان و مال، کھڑی فصلیں، مال، مویشی اور گھروں کو شدید نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ زرخیز زمین کو بنجر کرنے کا بھی سبب بنتے ہیں؟

(ج)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو امسال حکومت نے ممکنہ سیلاب اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے ڈویژن بھر میں کتنے سیکٹر اور فلڈ ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں اور ان کے لئے کتنے فنڈز رکھے گئے ہیں، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2016 تاریخ ترسیل 17 مئی 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سیلاب کے دنوں میں دیگر علاقوں کی طرح گوجرانوالہ ڈویژن میں بہنے والے دریا اور نالوں میں بھی سیلابی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ تاہم سیلابی پانی کو قابو میں رکھنے کے لیے حفاظتی بندوں اور پُشتوں کی مسلسل نگرانی اور دیکھ بھال کی جاتی ہے جبکہ نہروں میں پانی ریگولیشن کے مطابق چلایا جاتا ہے اور بوقت ضرورت انہیں ہیڈ سے بند کیا جا سکتا ہے۔

(ب) بسااوقات گنجائش سے زیادہ پانی آنے کی صورت میں پانی کناروں سے باہر نکل کر املاک کو نقصان پہنچاتا ہے تاہم عمومی طور پر ایسا فلڈ بندوں کے اندر رہنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ سیلابی پانی سے زرخیز زمین کا بنجر ہونا درست نہیں ہے۔

(ج) فلڈ ریلیف کیمپ قائم کرنا ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ضلع بہاولنگر: محکمہ آبپاشی کو ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7622: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 میں محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر کو کتنے فنڈز کون کون سی مدات میں ملے اور کتنے خرچ ہوئے، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیرآبپاشی

سال15۔2014, 14۔2013اور16۔2015میں محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر کو مختلف مدات میں ملنے والے فنڈزاوراخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2016)

ضلع بہاولنگر: ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*7630:جناب محمد نعیم انور: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کتنے رقبہ پر مشتمل کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنے ریسٹ ہاؤسز پچھلے دس سالوں کے دوران فروخت کیے گئے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کو فروخت کرنے کا طریق کار بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل2016تاریخ ترسیل20جولائی2016)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ آبپاشی کے38ریسٹ ہاؤس ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں پچھلے دس سالوں میں کوئی ریسٹ ہاؤس فروخت نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ کی طرف سے سرپلس ریسٹ ہاؤس کو بورڈ آف ریونیو کو سرنڈر کر دیا جاتا ہے۔ حکومت پنجاب نے ایسے مطلوقہ ریسٹ ہاؤسز کو نیلام کرنے کے لئےPunjab Privatization Boardقائم کیا ہوا ہے یہPrivatization Boardحکومت کی پالیسی کے مطابق مشتری عام کر کے بذریعہ کمیٹی ریسٹ ہاؤس کو نیلام کرتا ہے۔ اس کمیٹی کا ممبر محکمہ انہار کا نمائندہ بھی ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2016)

ضلع سیالکوٹ: ہیڈ بمبانوالہ سے نندی پور نہر کی بھل صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*7829: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ بمبانوالہ سے نندی پور (ضلع سیالکوٹ) کو جو نہر جاتی ہے اس کی سالانہ بندی دسمبر میں ہوتی ہے قبل ازیں ہر سال اس نہر کی بھل صفائی ہوتی تھی اب کتنے سالوں سے نہر کی بھل صفائی نہیں ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نہر کے دونوں اطراف زرعی زمینیں موجود ہیں اور نہر کی بھل صفائی نہ ہونے کی وجہ سے نہر کا Bed Level اپ ہو چکا ہے دونوں اطراف کی زمینیں سیم زدہ ہو گئی ہیں؟

(ج) کیا حکومت 2016 کی سالانہ بندی جو کہ دسمبر 2016 میں ہو گئی اس بندی کے دوران نہر کی سالانہ بھل صفائی کا پروگرام رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ نہر اپر چناب کی بندی دسمبر میں ہوتی ہے۔ نیز اس کی بھل صفائی نہ کی گئی ہے۔ مذکورہ نہر کا بیڈ لیول پہلے ہی Scoured ہے اور اس میں پانی کی سپلائی بہت زیادہ ہوتی ہے اور Flow Tendency کی وجہ سے یہ اپنے بیڈ کے Section کا لیول برقرار رکھتی ہے۔ عمومی طور پر مین کینال (اپر چناب کینال) کی بھل صفائی نہیں کی جا سکتی۔

(ب) نہر اپر چناب مین لائن لوئر کے دونوں اطراف زیادہ تر زرعی رقبہ زرخیز ہے اور کہیں کہیں کم مقدار میں زرعی رقبہ سیم زدہ ہے۔ مذکورہ نہر میں پانی کی سپلائی بہت زیادہ ہوتی ہے اور Flow Tendency کی وجہ سے یہ اپنے بیڈ کے Section کا لیول برقرار رکھتی ہے۔ نہر کا بیڈ لیول اپ نہیں ہے۔

(ج) سالانہ بندی دسمبر 2016 میں نہر اپر چناب مین لائن لوئر کی بھل صفائی محکمانہ پریکٹس کے مطابق نہیں کروائی جا سکتی کیونکہ بھل صفائی صرف چھوٹی نہروں کی کروائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)</u>

ضلع فیصل آباد میں بھل صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*7895: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2012 تا 2015 ضلع فیصل آباد میں بھل صفائی کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی تھی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کن کن انہار، راجباہ اور مائنر کی بھل صفائی کی گئی؟

(ج) کیا حکومت نے بھل صفائی کی مد میں خرچ کردہ رقم کا آڈٹ کروایا تھا اگر ہاں تو کتنی رقم خورد برد ہونے کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ دار کون کون تھے؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) فیصل آباد اریگیشن زون میں کینال سے متعلقہ دو سرکل ایل سی سی ایسٹ اور ایل سی سی ویسٹ ہیں ۔ دونوں سرکل پیڈا کے تحت ہیں اور تمام نہریں / راجباہائے فارمر آگنائزیشن (پیڈا) کے زیر انتظام چل رہی ہیں ضلع فیصل آباد میں صرف سال 15-2014 میں ایل سی سی ویسٹ سرکل میں بھل صفائی فارمر آگنائزیشن (پیڈا) کے تحت ہوئی جس کے لیے مبلغ 1.976 ملین رقم پیڈا کے فنڈز سے خرچ کی گئی (جسکی تفصیل منسلکہ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) تفصیل (منسلکہ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) کسان تنظیموں کے آڈٹ کے لئے چارٹرڈ کمپنی میسرز ریاض احمد، ثاقب، گوہر اینڈ کمپنی کے ساتھ پیڈا اتھارٹی کا معاہدہ طے پایا گیا ہے اور اکتوبر 2016 سے آڈٹ شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

گوجرانوالہ ریجن میں دوامی اور غیر دوامی نہروں سے متعلقہ تفصیلات

*7930: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ریجن کی دوامی اور غیر دوامی نہریں کون کون سی ہیں؟

(ب) غیر دوامی نہروں میں پانی کی بندش کب کی جاتی ہے اور کب پانی چھوڑا جاتا ہے؟

(ج)مذکورہ نہروں کی بھل صفائی کب کی جاتی ہے؟

(د)مذکورہ نہروں سے پانی چوری کے کتنے مقدمات سال 2014اور 2015میں درج کئے گئےاوران پر کیاکارروائی عمل میں لائی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ)مذکورہ نہروں کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی20 مئی2016تاریخ ترسیل30اگست2016)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف)گوجرانوالہ ڈویژن یوسی سی کی حدود میں دوامی اور غیر دوامی نہروں کی لسٹ درج ذیل ہے۔

دوامی نہریں:۔نورپور ڈسٹی،رڑیالہ مائنر،گوبندپورہ مائنر،موسیٰ سب مائنر،ارگن مائنراور جھاڑ مائنر ہیں۔

غیر دوامی نہریں:۔کاموکی ڈسٹی،نندیپور فیڈر،ملووالہ ڈسٹی،تلونڈی ڈسٹی،ترگڑی مائنر،ابدال مائنر، فیروزوالہ مائنر،ماچھی کے مائنر،ایمن آباد مائنر،تولے کی مائنر،اٹاوہ مائنر،بھیکی ڈسٹی،گلگتی ڈسٹی،سادھوکی ڈسٹی، چھانگاڈسٹی،نڈھاڈسٹی،دندیاں ڈسٹی،کالی ڈسٹی،گلوکی ڈسٹی،ہچڑڈسٹی،گھڑیال ڈسٹی،انتامائنر،گلاب سنگھ مائنر، واہنڈومائنر،ڈھولن مائنر،تمبولی مائنر،گھنیاں مائنر،آئمہ مائنر،مانگٹ مائنراور شیر گڑھ سب مائنر،مرید کے برانچ ،مرید کے ڈسٹی،کالاشاہ کاکوڈسٹی،سوہل ڈسٹی،چکیاں مائنر،ننگل ایسامائنر،کھنامائنر،نیومائنر،بولی مائنر،کھٹیالہ مائنر،شاکے مائنر،قلعہ ستار شاہ مائنر،ڈالاواہگہ مائنر،درگئی مائنر،چوڑامائنر،لامبڑے مائنر،منڈیالہ مائنر،کھنڈامائنر، دھرڑوڑ مسلم مائنر،اولڈچکرالی مائنر،نیوچکرالی مائنر،اولڈشاہدرہ مائنر،گجراں مائنر،نیوشاہدرہ مائنر،کالاخطائی مائنر،اولڈپکھیالہ مائنر،شاہدرہ ڈسٹی،نیوگجراں مائنر،نیوپکھیالہ مائنر،بگھیاڑوالہ مائنر ہیں۔

(ب)غیر دوامی نہروں میں پانی کی بندش ہر سال 15اکتوبر کو کی جاتی ہےاور ہر سال نہروں میں 15اپریل کو پانی چھوڑاجاتاہے۔

(ج)دوامی نہروں کی بھل صفائی ضرورت کے مطابق ہر سال جنوری میں کی جاتی ہےاور غیر دوامی نہروں کی بھل صفائی ہر سال فروری،مارچ میں کی جاتی ہے۔

(د)سال2014 میں پانی چوری کے 2684 مقدمات درج کئے گئےاور سال2015 میں پانی چوری کے 1728 مقدمات درج کئے گئے تھےاور مزید ان کے خلاف تاوان کی کارروائی کی گئی اور متعلقہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کو وصولی کے لئے بھیجا گیا۔

(ہ)مذکورہ نہروں کی دیکھ بھال کے لئے 236 ملازمین تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

اکبر مائنر کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8088:پیر خضر حیات شاہ کھگہ:کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ اکبر مائنر مین گوگیرہ برانچ نہر سے نکل کر نور شاہ ساہیوال تک کے علاقہ کو سیراب کرتاہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مائنر کو 14-2013 سے پختہ کیا جارہاہے لیکن تاحال مکمل نہیں ہوا جس وجہ سے علاقہ کی زرعی زمین بنجر ہورہی ہے؟

(ج) اس کا ٹھیکہ کب دیا گیااس کا Completion Period کتنا تھااور اس کی ٹوٹل کتنی لاگت تھی نیزاگر یہ Completion Period میں مکمل نہیں ہواتواس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)جی ہاں۔یہ درست ہے کہ اکبر مائنر گوگیرہ نہر کی برجی 500+185 کی دائیں جانب سے نکلتا ہے اور یہ موضع نور شاہ تحصیل ساہیوال کے علاقہ کو بھی سیراب کرتاہے۔

(ب)اکبر مائنر پر کنکریٹ لائننگ کا کام جون 2013 میں شروع کیا گیا تھااور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔لائننگ کا کام متبادل نہر یعنی Diversion Channel بنا کر کیا گیا ہے۔تاکہ پانی کی فراہمی میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ہو۔نہر کی لائننگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔تاہم چند ایک Patches کا کام باقی ہے۔جن کی کل لمبائی 750 فٹ بنتی ہے۔ملحقہ آبادی کے پیش نظر یہاں متبادل نہر کی تعمیر ممکن نہ ہو سکی چنانچہ باقی ماندہ کام سالانہ بندی کے دوران مکمل کر دیا جائے گا۔یہ نہر اب اپنے منظور شُدہ ڈسچارج پر چل

رہی ہے اور ٹیل تک پانی بھی پورا پہنچ رہا ہے۔ یہ بات درست نہ ہے کہ اس علاقہ میں کوئی زرعی زمین بنجر ہوئی ہے۔

(ج) اس پراجیکٹ کا ٹھیکہ LBDCIP ICB-04 کے تحت 04 جون 2012 کو دیا گیا تھا۔ اسکا Completion Period 4 جون 2015 تک کا تھا جسے اب 31 مارچ 2017 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس مائنر پر اب تک تمام کام کی لاگت 77,381,766 روپے آئی ہے۔ اس راجباہ کا کام مقررہ مدت میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2016)

ساہیوال: توت والا مائنر کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*8089: پیر خضر حیات شاہ کھگہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ توت والا مائنر سے گوگیرہ برانچ لنک اکبر مائنر سے نکل کر موضع توت والا (ضلع ساہیوال) تک کو سیراب کرتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض نامعلوم وجوہات کی بناء پر یہ مائنر ایک عرصہ سے بند ہے اور علاقے کے لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اور زمین بنجر ہو چکی ہے؟

(ج) کیا محکمہ اس مائنر کی افادیت کے پیش نظر اسے دوبارہ بحال کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ قبل از 1988 توت والا مائنر گوگیرہ ڈسٹی سے منسلک اکبر مائنر کی برجی نمبر R/21+500 سے نکلتا تھا اور اس سے ضلع ساہیوال کا تقریباً 4461 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا تھا۔ اس راجباہ

کی کل لمبائی تقریباً چار میل تھی۔ تاہم سال 1988 کے دوران دریائے راوی میں شدید سیلاب کی زد میں آنے کے نتیجہ میں یہ راجباہ اور اس سے ملحقہ رقبہ جات دریا بُرد ہو گئے اور تاحال بحال نہیں ہوئے۔

(ب) درست ہے کہ یہ راجباہ عرصہ دراز (تقریباً 28 سال) سے بند ہے۔ اور برجی نمبر 3 تا ٹیل تک کا علاقہ اور راجباہ دریا بُرد ہے۔ لیکن متبادل ذرائع سے دریائی رقبہ جات کی آبپاشی ہو رہی ہے۔ جبکہ باقی ماندہ رقبہ جات کی اکبر مائنر اور گوگیرہ ڈسٹی کے موگہ جات سے جزوی طور پر آبپاشی ہو رہی ہے۔

(ج) توت والا مائنر کو دوبارہ بحال کرنے کے لئے LBDCIP ICB-04 منصوبہ میں شامل ہے اور فیلڈ سروے کیا جا رہا ہے تجویز کے قابل عمل ہونے کی صورت میں عنقریب اس پر کام شروع ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
3 دسمبر 2016ء | سیکرٹری

بروز پیر 5 دسمبر 2016 کو محکمہ آبپاشی کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6667-6253
2	جناب امجد علی جاوید	7121-7120
3	چودھری اشرف علی انصاری	7930-7516
4	جناب محمد نعیم انور	7630-7622
5	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	7829
6	محترمہ مدیحہ رانا	7895
7	پیر خضر حیات شاہ کھگہ	8089-8088
8		
9		

25واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 5 دسمبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

گجرات راجباہ 9آر کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1255: میاں طارق محمود: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع گجرات کی راجباہ 9آر کی لائننگ کو پختہ کرنے کی اشد ضرورت ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس کو پختہ کرنے کا حکم جاری کیا ہے کیااس کا پی سی ون مکمل ہو چکا ہے اگر ہاں تواس کی منظوری کب تک متوقع ہے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اسی راجباہ کے ساتھ جو خادم اعلیٰ پنجاب رورل روڈپروگرام کے تحت کنارے پر سڑک بن چکی جس کے خراب ہونے سے زمینداروں تک پانی کی دستیابی کا مسئلہ انتہائی اہمیت رکھتاہے، اگر ہاں تو کیا حکومت اس کے لئے کب تک فنڈ فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 18فروری 2016 تاریخ ترسیل 10جون 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے وزیر اعلیٰ کی ہدایت کی روشنی میں اس کا پی سی ون تیار کر کے NESPAK CONSULTANTS کو بھیج دیا گیا ہے۔ NESPAK کی طرف سے فیلڈ سروے چیک کرنے اور ضروری Clearance کے بعد PC-I منظوری کے لئے گورنمنٹ کو بھیج دیا جائے گا۔

(ج) محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔ مزید یہ کہ اس سے کینال آپریشن پر فرق نہیں پڑتا۔

(تاریخ وصولی جواب 29جون 2016)

گجرات پھالیہ ڈرین کے بارے میں تفصیلات

1299: میاں طارق محمود: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 113 ضلع گجرات پھالیہ ڈرین میں سٹون پیچنگ سکیم اے ڈی پی 15-2014 میں شامل تھی اس سکیم کی کتنی مالیت ہے ؟

(ب) یہ سکیم کب شروع ہوئی اور کب مکمل ہو گی، اگر اس کا کام ٹھیک نہیں ہوا تو محکمہ نے اس کے بارے میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں، اگر نہیں تواس کی کیا وجہ ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14مارچ 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پھالیہ ڈرین مالی سال15-2014میں شامل نہ تھی۔اس کاپی سی ون تیاری کے مراحل میں ہے جس کی مالیت 75.807 ملین روپے ہے۔

(ب) سکیم کی منظوری اور فنڈز ملنے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب6مئی2016)

گجرات8آر مائنر کے بارے میں تفصیلات

1300: میاں طارق محمود: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی113گجرات8آر مائنر / راجباہ کو پختہ کرنے کی سکیم اے ڈی پی15۔2014میں شامل تھی،یہ سکیم کتنی لاگت کی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا،اس کی کیا وجہ ہے؟

(ج) اگر محکمہ کے افسروں کی لاپرواہی کی وجہ سے اس سکیم کا کام نامکمل ہے تو حکومت اس کے ذمہ دار ٹھیکیدار اور افسروں کے خلاف کارروائی کرنے اور یہ سکیم جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ2016 تاریخ ترسیل15مارچ2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) 8آر ڈسٹی / راجباہ کو پختہ کرنے کی سکیم پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت جاری ہے اور اس کا تخمینہ لاگت 31.536ملین روپے ہے۔البتہ یہ سکیم ADP2014-15میں شامل نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا جس کی وجہ یہ ہے کہ مورخہ 04.07.2015 کو مبلغ 3.280ملین روپے کی ایڈیشنل پرفارمنس سیکورٹی وصول کرنے کے بعد محمد نذیر گورنمنٹ کنٹریکٹر کو یہ کام الاٹ (Award) کیا گیا۔معاہدہ کے مطابق ٹھیکیدار کو یہ کام چھ ماہ کے اندر مکمل کرنا تھا البتہ ٹھیکیدار نے اس کام کو خاصا وقت گزرنے اور بار بار نوٹسز (Notices) دینے کے باوجود سنجیدہ طریقے سے شروع نہ کیا اور کام مکمل نہ کرنے کی وجہ ٹھیکیدار کا 10% کم ریٹس پر کام لے کر خسارے کے خوف سے کام کو شروع نہ کرنا ہے۔

(ج) محکمہ کے مجاز افسر کی طرف سے محمد نذیر ٹھیکیدار کو بار بار نوٹس دیئے گئے کہ وہ اس کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرے لیکن ٹھیکیدار نے نوٹسز (Notices) کے باوجود کام مکمل طور پر شروع نہ کیا مورخہ 16.02.2016 کو فائنل نوٹس دیا گیا اس کے باوجود ٹھیکیدار نے کام شروع نہ کیا اس لئے آخر کار محکمہ کے مجاز افسر ایکسیئن گجرات کینال ڈویژن یو جے سی نے مورخہ 09.04.2016 کو ٹھیکیدار کی زرضمانت مع ایڈیشنل پرفارمنس سیکورٹی مبلغ 3.892 ملین روپے بحق سرکار ضبط کر کے ٹھیکہ منسوخ کر دیا ہے اور اب اس کام کو مکمل کرنے کے لیے دوبارہ ٹینڈر مورخہ 11.05.2016 ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب25مئی2016)

ضلع گجرات8آر مائنر کی لائیننگ سے متعلقہ تفصیلات

1415: میاں طارق محمود: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی113ضلع گجرات،8آر مائنر کی لائننگ کا کام کب منظور ہوا اس کے ٹینڈر کب ہوئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس کا کام موقع پر شروع نہیں ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈ جون میں Lapse ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے سکیم بند ہو جائے گی اور کام بھی ٹھپ ہو جائے گا۔ اگر یہ درست ہے تو جن لوگوں نے اس سکیم کو مکمل کرنے میں کوتاہی کی ہے کیا محکمہ ان کے خلاف کارروائی کرنے اور اس سکیم کو جون 2016 سے قبل مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 13 جون 2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 113 ضلع گجرات میں 8 آر مائنر کی لائیننگ کا کام 26.03.2015 کو منظور ہوا۔ اس کا پہلی بار ٹینڈر مورخہ 15.06.2015 کو ہوا تھا۔ معینہ مدت کے دوران ٹھیکیدار کام مکمل نہ کر سکا جس پر محکمہ کے مجاز افسر ایکسیئن گجرات نے مورخہ 9.04.2016 کو ٹھیکیدار کی زر ضمانت ضبط کر کے ٹھیکہ منسوخ کر دیا۔ دوبارہ ٹینڈر مورخہ 11.05.2016 کو کر کے کسی اور ٹھیکیدار کو کام الاٹ کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے اب موقع پر کام جاری ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ جون کے بعد فنڈز Lapse ہو جاتے ہیں لیکن یہ سکیم جاری رہے گی اور کام ٹھپ نہ ہو گا۔ محکمہ کی طرف سے سکیم کو مکمل کرنے میں کوئی کوتاہی نہ ہوئی ہے۔ پہلے ٹھیکیدار کو 04.07.2015 کو کام الاٹ کیا گیا ٹھیکیدار نے 500 فٹ لمبائی میں مٹی کا کچھ کام کیا تھا لیکن کنکریٹ لائننگ (پختہ کام) کو ابھی شروع نہیں کیا تھا۔ محکمہ کے مجاز افسر ایکسیئن گجرات کی طرف سے ٹھیکیدا 16.02.2016 فائنل نوٹس دینے کے بعد مورخہ 09.04.2016 کو ٹھیکیدار کی زر ضمانت ضبط کر کے ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا تھا۔ دوبارہ ٹینڈر کر کے موجودہ ٹھیکیدار کو 02.06.2016 کو کام الاٹ کیا گیا ہے اب موقع پر کام جاری ہے۔ جون 2016 تک 15% کام مکمل کر لیا گیا ہے اور بقیہ کام دسمبر 2016 تک مکمل ہو جائیگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2016)</u>

ضلع گجرات نہر اپر جہلم کے کنارے پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1416: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر اپر جہلم کے دونوں کنارے ہیڈ کھوکھرہ سے کنجاہ ضلع گجرات تک انتہائی خطرناک ہیں؟

(ب) کیا حکومت مالی سال 16-2015 میں اس نہر کے کنارے پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نہر یو جے سی پچھلے سالوں میں پنجن شاہانہ کے سامنے سے ایک دفعہ ٹوٹ چکی ہے جس کی وجہ سے خطرہ ہے کہ اگر نہر کو پختہ نہ کیا گیا تو یہ مسئلہ کسی وقت بھی یہ دوبارہ پیدا ہو سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 13 جون 2016)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے۔تاہم سڑک کے ساتھ کچھ کمزور Reaches کو پچھلے مالی سال 16-2015 میں مضبوط کر دیا گیا ہے تاکہ کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔

(ب) محکمہ ہذا نے نہر اپر جہلم کو پختہ کرنے کے لئے UJC Feasibility Study for Remodelling of پر M/S BARQAAB Consulting Services نے کام شروع کر دیا ہے۔فزیبلٹی سٹڈی مکمل ہونے کے بعد اگلے مالی سال 17-2016 میں اس کی رپورٹ محکمہ ہذا کو دیں گے اور PC-1 تیار کرنے کے بعد منظوری کے لئے بھیجا جائے گا جونہی باضابطہ منظوری ہوئی تو کام شروع کر دیا جائے گا علاوہ ازیں سڑک کے ساتھ کمزور Reaches کو پچھلے مالی سال 16-2015 میں دستیاب فنڈ کی مدد سے مضبوط کیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پنجن شہانہ کے سامنے سے نہر ایک دفعہ ٹوٹ چکی ہے تاہم ٹوٹنے والی جگہ کو مرمت کر دیا گیا تھا۔اب اس جگہ سے نہر محفوظ ہے مزید نہر کو پختہ کرنے کے کام کی وضاحت اوپر جز (ب) میں دے دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2016)

سکارپ ڈویژن رحیم یار خان کے مرحوم ٹیوب ویل آپریٹر کی بیوہ کو رقم کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

1612: قاضی احمد سعید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایریگیشن سکارپ ڈویژن رحیم یار خان کے ٹیوب ویل آپریٹر غلام مصطفیٰ کی بیوہ آج آٹھ ماہ بعد بھی تمام کارروائی مکمل ہونے کے باوجود بھی گریجویٹی، دوران سروس وفات کی گرانٹ یا کسی بھی دیگر مد میں ایک روپیہ بھی نہیں دیا گیا اور نہ ہی بیوہ کی پنشن شروع ہوئی ہے؟

(ب) یہ ساری کارروائی مکمل کرنا اور بیوہ کو اس کا حق پہنچانا کس اتھارٹی کی ذمہ داری ہے 8 ماہ تک بیوہ کی محکمہ نے کیوں مدد نہیں کی نیز اس کو محکمہ متعلقہ کب تک اس کے قانونی واجبات کی ادائیگی کرے گا؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) غلام مصطفیٰ ٹیوب ویل آپریٹر دوران سروس وفات پا گیا تھا اس کی بیوہ کو ملنے والے تمام واجبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- پنشن گریجویٹی کا مکمل کیس بذریعہ چٹھی نمبری 1324 مورخہ 31.08.2016 کو دفتر خزانہ رحیم یار خان جمع کروایا گیا تھا جو کہ بذریعہ پی پی او نمبر RYK-7166 منظور ہو چکا ہے اور بیوہ کے ذاتی اکاؤنٹ میں گریجویٹی کی رقم جمع ہو چکی ہے اور بیوہ کی ماہانہ پنشن بھی جاری ہو چکی ہے۔

2- جی پی فنڈ فائنل کا کیس بذریعہ ایگزیکٹو انجینئر ٹیوب ویل آپریشن ڈویژن خانپور چٹھی نمبری 967 مورخہ 14.06.2016 کو دفتر خزانہ رحیم یار خان میں بھجوایا گیا تھا جو کہ دفتر خزانہ رحیم یار خان سے پاس ہو کر بیوہ کے اکاؤنٹ میں چلا گیا ہے۔

3- فانشل گرانٹ مبلغ چار لاکھ روپے کا کیس بذریعہ چٹھی نمبری- NO.SO(B)(IRRI)/5-11/2016 -17(COM) مورخہ 09.11.2016 جناب سیکرٹری محکمہ آبپاشی لاہور سے منظوری کے بعد چیف انجینئر بہاولپور کو متعلقہ بیوہ کو ادائیگی کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

4- 365 دن کی یکمشت انکیشمنٹ تنخواہ کا کیس بذریعہ چٹھی نمبری- NO.SOB(Irr.) 5-28/2016 -17(LQ4040). مورخہ 09.11.2016 جناب سیکرٹری محکمہ آبپاشی لاہور سے منظوری کے بعد چیف انجینئر بہاولپور کو متعلقہ بیوہ کو ادائیگی کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

5- بیوہ کی ماہانہ امداد برائے بہبود فنڈ کا کیس بذریعہ ایگزیکٹو انجینئر ٹیوب ویل آپریشن ڈویژن خانپور چٹھی نمبری 1323 مورخہ 31.08.2016 کے تحت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر رحیم یار خان کو بھجوایا جا چکا ہے، کیس دفتر DCO رحیم یار خان زیر کارروائی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

6- انشورنس کا کیس بذریعہ ایگزیکٹو انجینئر ٹیوب ویل آپریشن ڈویژن خانپور چٹھی نمبری 1096 مورخہ 16.07.2016 کے تحت مینجر اسٹیٹ لائف انشورنس پاکستان A-15 آغا خان روڈ لاہور کو بھجوایا جا چکا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

7- چار ماہ گرانٹ مبلغ /-83848 روپے کا بل دفتر خزانہ رحیم یار خان کو بھجوایا گیا جو کہ منظور ہو گیا ہے ٹیوب ویل آپریشن ڈویژن خانپور SNE کی بنیاد پر چل رہی ہے جونہی SNE سال 17-2016 فنانس ڈیپارٹمنٹ منظوری دے گا بیوہ کو ادائیگی کر دی جائے گی۔

(ب) یہ ساری کارروائی مکمل کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے لیکن مختلف اتھارٹیز سے منظوری لینا ہوتی ہے۔ جہاں تک بیوہ کی مدد کرنے کی بات ہے محکمہ ہذا نے قانون و قواعد کے تحت فوری طور پر بیوہ کے ایک بیٹے سعید مصطفٰی کو رولز A-17 کے تحت ملازمت دے دی تھی (بھرتی آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ پینشن / گریجویٹی کے کاغذات کی تکمیلات میں بیوہ کی طرف سے تاخیر ہوئی ہے (بیوہ کی طرف سے دوسری شادی نہ کرنے کا سرٹیفکیٹ بروقت مہیا نہ کرنا اور مختلف ڈاکومنٹس کی تکمیلات مکمل کروانا بیوہ کی طرف سے ضروری تھا)۔ بیوہ کی طرف سے تکمیلات کاغذات ہونے کے فوری بعد محکمہ ہذا نے تمام کیسز مختلف اتھارٹیز کو بھجوا دیئے ہیں جن کی تفصیل جز (الف) میں واضح ہے تاہم پینشن کی ادائیگی بذریعہ PPO نمبر RYK-7166 منظور ہو چکی ہے اور بیوہ پینشن وصول کر رہی ہے اس طرح جی پی فنڈ فائنل کیس دفتر خزانہ رحیم یار خان سے منظور ہو چکا ہے اور جی پی فنڈ کی رقم بیوہ کے ذاتی اکاؤنٹ میں جمع ہو چکی ہے۔

بقیہ کیسز مختلف اتھارٹیز کو بھجوائے جا چکے ہیں جونہی منظوری ہو گی فوراً بیوہ کو ادائیگی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

ڈی جی خان میں سپر بند سے متعلقہ تفصیلات

1625: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی جی خان میں کتنے اور کون سے سپر بند ہیں؟
(ب)سال13۔2012اور15۔2014میں ان سپر بندوں کی مرمت کے لیے کتنے فنڈ جاری ہوئے اور کتنے خرچ کیے گئے؟
(ج)ان سپر بندوں کی موجودہ صورت حال کیا ہے، پرانے اور نئے سپر بندوں کی تعمیر ومرمت کے حوالے سے تفصیل بیان فرمائیں؟
(د)سپر بند جکھڑ امام شاہ کی موجودہ صورتحال اور مرمت کے بارے میں کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی03اگست2016 تاریخ ترسیل30ستمبر2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)اریگیشن زون ڈی جی خان میں کل26سپر بند ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)سال14–2013میں کل115.353ملین روپے کے فنڈز جاری ہوئے اور74.646ملین روپے خرچ ہوئے اور سال 15–2014میں کل19.472ملین روپے کے فنڈز جاری ہوئے اور22.580ملین روپے خرچ ہوئے۔
(ج)تمام سپر بند کی صورتحال تسلی بخش ہے سوائے سپر گجانی۔ سپر165–RDاورRD167لنک نمبر1سپر گجانی کا پی سی ون گورنمنٹ کو منظوری کے لیے بھجوادیا گیا ہے۔
سپر165–RDاور167–RDسپر کی سکیم منظور ہو چکی ہے اور بہت جلد کام شروع ہو جائے گا۔
(د)گنڈھا جکھڑ امام شاہ کے ساتھ دریا کو روکنے کے لیے سپر بند جکھڑ امام شاہ زیر تعمیر ہے۔اس کا کام اپریل2016میں شروع ہوا تھا اور اس سپر بند کی تعمیر کا کام انشاء اللہ دسمبر2016میں مکمل ہو جائے گا۔فلڈ2016کے دوران سپر بند جکھڑ امام شاہ کی صورتحال تسلی بخش رہی اور کسی بھی قسم کا کوئی کٹاؤ بھی نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2016)

ضلع لیہ محکمہ آبپاشی کے ملازمین، ریسٹ ہاؤسز اور اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1672:سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)ضلع لیہ محکمہ آبپاشی میں کل کتنے ملازم ہیں اور کتنے ڈیوٹی پر ہیں کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں اور کل کتنی زمین ہے اور اس زمین کا استعمال کیسے ہو رہا ہے کیا وہ leaseپر ہے یا محکمہ کے افسران خود کاشت کر رہے ہیں کل رقبہ کی تعداد بتائیں؟
(ب)کیا اس ضلع میں محکمہ آبپاشی میں بیلداروں کی بھرتی ہو رہی ہے کیا یہ بھرتی میرٹ یا بغیر میرٹ کے ہو رہی ہے تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی22اکتوبر2016 تاریخ ترسیل16نومبر2016)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع لیہ میں محکمہ آبپاشی کے کل683ملازم ہیں اور594ڈیوٹی پر ہیں89ملازمین کی پوسٹیں خالی ہیں۔
محکمہ انہار لیہ کینال ڈویژن، لیہ کے کل سات ریسٹ ہاؤسز ہیں۔

محکمہ انہار لیہ کینال ڈویژن، لیہ کی 240 ایکڑز مین ہے جس کا 125 ایکڑ رقبہ ریونیو مینوئل 13.27 کے مطابق ملازمین کے پاس ہے جبکہ 50 ایکڑ سرپلس رقبہ گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق SO(REV)IRR/12-70/15 مورخہ 24.06.2015 سال برائے 17-2016 لیز پر دینے کے لئے زیر کارروائی ہے جبکہ 65 ایکڑ رقبہ پر رہائشیں دفاتر اور ریسٹ ہاؤسز کی عمارات ہیں۔

(ب) محکمہ انہار لیہ کینال ڈویژن، لیہ میں بیلداروں کی بھرتی حکومت کی پالیسی کے مطابق میرٹ پر ہو رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
3 دسمبر 2016	سیکرٹری